# Lue lapselle.

Urdu

معلومات
برائے والدین
بچوں کو
پڑھ کر سنانے
کی اہمیت

## جب کسی بچے کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ...

### 1. آگے چل کر کسی اجتماعی سیٹنگ میں زیادہ پراعتماد اور ملنسار ہوگا

تحقیق کے مطابق، جن بچوں کو پابندی سے پڑھ کر سنایا جاتا ہے وہ سماجی طور پر زیادہ باشعور اور ہمدردانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں اور گروپ میں دوسروں کے ساتھ زیادہ بہتر طور پر مل جل کر رہتے ہیں۔

### 2. ان کا ذخیرہ الفاظ زیادہ وسیع ہوگا

مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے خاندانوں کے بچے جہاں انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے، تین سال کی عمر میں ان خاندانوں کے بچوں سے 02 لاکھ زیادہ الفاظ سنتے ہیں جو کچھ پڑھ کر بچوں کو نہیں سناتے۔ زیادہ وسیع ذخیرہ الفاظ سے بچے کے لیے اپنی باتوں کا اظہار کرنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔

### 3. سکول میں زیادہ کامیاب رہیں گے

ایسا بچہ جو سکول شروع کرنے سے قبل ہی کہانیوں اور نظموں سے واقف ہوتا ہے سکول میں اس بچے سے زیادہ ترقی کرتا ہے اور کامیابی حاصل کرتا ہے جنہیں پڑھ کر نہیں سنایا گیا ہو۔

### 4. زندگی میں بہتر آغاز کریں گے

تحقیق کے مطابق، زندگی میں بچے کی مستقبل کی کامیابی والدین کی سماجی اور معاشی پس منظر کے مقابلے اس بات سے زیادہ متاثر ہوتی ہے کہ اسے کتنا پڑھ کر سنایا گیا ہے۔

### 5. گھر پر زیادہ سے زیادہ بات کریں گے

اپنے بچے کو بہ آواز بلند پڑھ کر سنانے سے خاندانی رشتے مضبوط ہوتے ہیں۔ جو خاندان زیادہ کتابیں پڑھتا ہے وہ آپس میں زیادہ باتیں کرتا ہے۔ کہانیوں کے ذریعہ، روزمرّہ کے واقعات پر گفتگو کی جاسکتی ہے، اور زندگی کے بڑے سے بڑے پیچ و خم کو زیادہ آسانی سے سمجھا اور ان سے نمٹا جا سکتا ہے۔

### 6. زیادہ فعال اور ہدف پر مرکوز بالغ کے طور پر ترقی کریں گے

فعال، متجسس اور ہدف پر مرکوز بالغ افراد کو بچپن کے دوران معمول سے زیادہ پڑھ کر سنایا گیا ہو گا اور وہ بالغ ہو کر مزید کتابیں پڑھنا جاری رکھتے ہیں۔ وہ زیادہ آسانی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں اور اہداف کو حاصل کر سکتے ہیں۔

## مادری زبان کی اہمیت

مادری زبان کسی کے جذبات کی زبان ہوتی ہے۔ جب والدین اپنی مادری زبان میں اپنے بچے کو پڑھ کر سناتے ہیں تو، اس سے والدین اور بچے کے درمیان ایک مضبوط رابطہ بنانے اور ذخیرہ الفاظ تیار کرنے میں مدد ملتی ہے جس کے ذریعہ بچہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکے گا - جو کہ دماغی اور جذباتی صحت کا ایک لازمی حصہ ہے۔

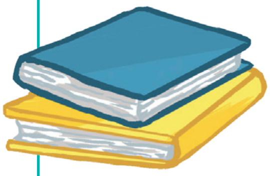

# کتاب ہر عمر کے لیے مناسب ہے

## بہ آواز بلند پڑھنا بچے کے مستقبل میں بہترین سرمایہ کاری ہے

پڑھنے کے لیے بچے کی استعداد اور جوش و جذبے کی بنیاد بچپن میں ہی پڑتی ہے۔ بچے کے ذریعہ خود سے پڑھنے سے قبل بچے کی خواندگی پر ان کے والدین کے اثرات انتہائی فیصلہ کن ہوتے ہیں۔

## ایک نومولود ہوشیار سامع ہوتا ہے

اہل خاندان کی مانوس آوازیں ان کے بدلتے آہنگ اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ کسی بچے کے زبان سے متعلق احساس کی غذا ہوتے ہیں۔ ایک متمول مادری زبان بچے کے لیے ممکنہ طور پر سب سے بہتر تحفہ ہے۔

## ایک 6 مہینے کا بچہ پہلے کتاب میں کھلونے کی طرح دلچسپی لیتا ہے

بچہ کتاب کو سونگھتا ہے، اسے چکھتا ہے اور اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔ گتے کی کتاب کے عام کردار اور چمکدار رنگ مَسحُور کُن ہوتے ہیں۔

## ایک 1 سالہ بچے کو روزانہ کہانی کے اوقات پسند ہوتے ہیں

آہنگ والے گیت اور نظمیں بچے کی گویائی کی ترقی میں معاون ہوتے ہیں کہانی کا ایک مختصر وقت یا لوری بچے کو سونے سے قبل پرسکون کرتا ہے۔

## ایک 2-3 سالہ بچہ نئے الفاظ کو پکڑتا ہے

جب بالغ فرد بچے کو یہ پوچھتا ہے کہ کتاب کی تصویروں میں کیا ہو رہا ہے تو کہانی کا وقت باہم متعامل ہو جاتا ہے۔ جب بچے کی مرکوز ہونے کی صلاحیت بہتر ہو جاتی ہے تو، بورڈ کی کتابوں سے تصویری کتابوں تک آگے بڑھنے کا وقت آ جاتا ہے۔

## ایک 4-5- سال کا بچہ کہانیوں سے زندگی کے ABCs سیکھنا شروع کرتا ہے

کہانیاں بچے کو محفوظ طور پر ڈر کو محسوس کرنے اور مختلف طرح کے جذبات کی ہم احساسی سکھاتا ہے۔ گیت اور نظمیں بچے کو خود سے زبان کے ساتھ کھیلنے کی حوصلہ افزائی فراہم کرتی ہیں۔

## ایک 6 سالہ بچہ پہلے سے ہی تصورات کی دنیا میں اڑانیں بھرتا ہے

اب بچے میں طویل کہانی کو برداشت کرنے کا مادہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ جو کچھ پڑھا گیا ہے اس پر بحث بالغ فرد کے لیے بھی تسکین بخش ہوتا ہے۔ والدین کے اپنے بچپن سے کہی گئی کہانیاں بھی اپنے ثقافت پر فخر کرنے اور والدین اور بچے دونوں کے لیے ایک مخصوص کہانی کا وقت تخلیق کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

## ایک 7 سالہ بچہ آزادانہ طور پر کتابوں کی ذمہ داری لینا شروع کرتا ہے

بچہ حروف میں دلچسپی لیتا ہے اور خود سے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پڑھنا سیکھنا بذات خود ایک ایسا سنگ میل ہے جس کا جشن منایا جا سکتا ہے۔ بالغ اور بچے کے درمیان کہانی کے اوقات کو جاری رکھنا طویل عرصے تک مسلسل طور پر بچے کے لیے اہم ہے۔